نواں سبق:

اشیا

تصویر میں رہنے والی کون کون سی چیزیں آپ کے گھر میں ہیں ان کے نام لکھیے

آپ کے گھر میں رہنے والی چیزیں جو اس تصویر میں نہیں ہیں ان کے نام لکھیے

آپ کے علاقے میں ملنے والی مختلف اشیا کے نام، ان کے رنگ کے مطابق گولائی کے چاروں طرف لکھیے۔

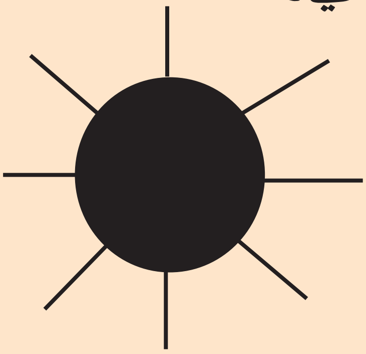

ٹگر پھول سفد رنگ

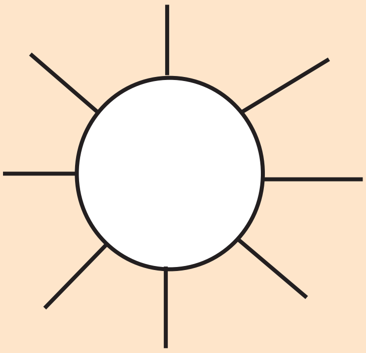

کالا رنگ کوئلا

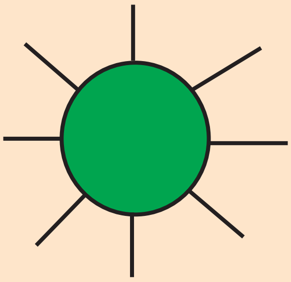

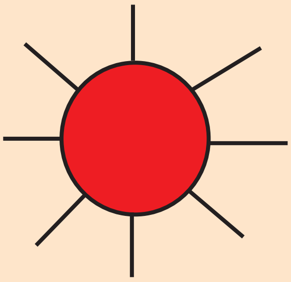

سندور لال رنگ   سبز رنگ تورئی

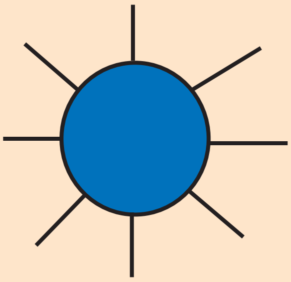

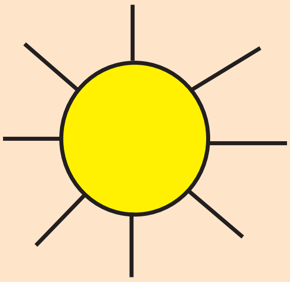

پکا کیلا پیلا رنگ   نیلا رنگ اپراجیت پھول

ایک گلاس میں پانی اور ایک گلاس میں دودھ دیا گیا ہے۔ ااپ کس طرح دیکھ کر جان سکتے ہیں کہ کس گلاس میں دودھ اور کس گلاس میں پانی ہے؟

اشیا مختلف رنگوں کی ہوتی ہیں۔ رنگ دیکھ کر چند اشیا کو پہچانا جاتا ہے۔ رنگ شے کی ایک خاصیت ہے۔

آپ ایک کریلا اور ایک ٹماٹر کو چھو کر اپنا احساس بتائیے۔

فہرست بنا کر نیچے کے کانوں میں لکھیے :

کریلے کی طرح کھردار لگنے والی چیزیں	ٹماٹر کی طرح چکنی چیزیں

ٹماٹر چھونے سے ہاتھ کو جس طرح محسوس ہوتا ہے اسی طرح محسوس ہونے والی چیزوں کو چکنی اور کریلا سے ہاتھ کو جس طرح محسوس ہوتا ہے اس طرح محسوس ہونے والی چیزوں کو کھردری چیزیں کہا جاتا ہے۔

بیچ کے خانے میں کچھ چیزوں کے نام لکھے گیے ہیں۔ان میں سے جو کھردری ہیں انہیں ''کریلا'' کے خانے میں اور جو چکنی ہیں انہیں ''ٹماٹر'' کے خانے میں لکھیے۔

کریلا		ٹماٹر
	بیلون، مصری، بالو، پاؤڈر، کنکرول، آلو، بیسن، صابن، منکڑا پتھر، ٹائل، آئینہ، کانچ کی گولی، سرسوں کا تیل، سل، سل بٹا، چکی، مکھن، نمک، بیل، سنترہ، چینی، اینٹ، کھیرا، گیند	

شے کھردری ہے یا چکنی جاننے کے لیے شے پر انگلی لگا کر محسوس کرنا ہوگا۔کھردرا یا چکنا ہونا شے کی ایک اور خاصیت ہے۔اسی خاصیت کے مطابق اشیا کی دو قسمیں ہیں۔

کھردری اور چکنی:

ایک بار رانی اپنے نانا کے گھر گئی تھی وہاں امرود پھلے تھے۔نانا جان نے رانی کو امرود کھانے کے لیے دیا۔رانی کی نانی جان نے اسے مٹر۔رسگولہ اور کیلے دیے۔رانی بولی ''نانا جان آیئے ساتھ مل کر کھائیں۔'' نانا جان نے کہا۔''میرے تو دانت نہیں ہیں۔میں امرود مٹر جیسی سخت چیزیں کھا نہیں سکتا۔ میں رس گولہ اور کیلے کی طرح نرم چیزیں کھا سکتا ہوں۔'' اس کے بعد رانی فہرست تیار کرنے لگی۔نانا جان کیا کیا کھا سکتے ہیں اور کیا کیا کھا نہیں سکتے۔آپ رانی کی فہرست میں اور چیزیں ملایئے۔

نانا جان کھا سکتے ہیں	نانا جان کھا نہیں سکتے
بھات، اپما،................................	مٹر، امرود،................................

نانا جان جو چیز کھا سکتے ہیں وہ نرم اور جو کھا نہیں سکتے وہ چیزیں سخت یا ٹھوس۔

نرم اور سخت ہونا شے کی ایک خاصیت ہے۔اسی خاصیت کے مطابق اشیا کی دو قسمیں ہیں۔

جیسے سخت شے اور نرم شے۔

چاول، پتھر، پنیر، روٹی، اینٹ، کانچ کی گولی، پھول، اسپنج، گیہوں، لکڑی، گوندھا ہوا آٹا، کیچڑ، آلو، ناریل میں سے کون نرم اور کون سخت ہیں نیچے دی گئی خالی جگہوں میں لکھیے۔

نرم اشیا	سخت اشیا

آپ اپنے گرد و پیش میں جو چیزیں دیکھ رہے ہیں ان میں کون نرم اور کون سخت ہیں فہرست بنائیے۔

نرم اشیا	سخت اشیا

استاد کے لیے ہدایت: ہر بچہ انفرادی طور پر فہرست تیار کرنے کے بعد گروپ میں بیٹھ کر تذکرہ کرے گا۔ہر گروپ سے ایک ایک کر کے فہرست پڑھیں گے۔ضرورت پڑنے پر درست کریں۔

مشق

1۔ جن کے رنگ برابر ہیں انہیں جوڑیے:

آسمان	سر کا بال
پتا	کنیر کا پھول
ہلدی بسنت چڑیا	توتا
کوئل	چونا
بگلا	گیہوں
	سمندر

2۔ نیچے دی گئی ہدایت کے مطابق اشیا کے نام لکھیے۔

(i) تین کھردری اور تین چکنی اشیا

(ii) تین نرم اور تین سخت اشیا

آپ کے لیے کام:

1۔ آپ مٹی کو پانی سے گوندھ کر اور اسی گوندھی گئی مٹی سے اپنی پسند کی ایک کھردری اور ایک چکنی چیز تیار کر کے اس میں رنگ بھریے

2۔ حاصل کیجیے اور حفاظت سے لکھیے:

(i) مختلف رنگ کی چڑیوں کے پروں کو کاپی میں گوند سے چپکائیے۔ نیچے ہر ایک کا رنگ اور وہ کس چڑیا کا پر ہے لکھیے۔

(ii) مختلف رنگ کے بیج الگ الگ چھوٹے چھوٹے پولیتین میں بھریے۔ کاغذ میں بیج کا نام لکھ کر پولیتین میں رکھیے اور پولیتھین کے منھ کو بند کیجیے۔

پانی

آپ سویرے سے رات تک پانی کو کن کن کاموں میں استعمال کرتے ہیں نیچے لکھیے۔

....

....

....

آپ کے گھر میں دیگر کن کاموں میں پانی کا ستعمال ہوتا ہے لکھیے۔

....

....

پانی کے دوسرے استعمال کو تصویر دیکھ کر لکھیے۔..

....

پانی کو حیوان اور نباتات دونوں استعمال کرتے ہیں۔

ہمارے جسم کے وزن کا تقریباً 70 حصہ پانی ہے۔ پتلا پاخانہ ہونے سے جسم سے پانی کا حصہ کم ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس وقت زیادہ پانی پینے دیا جاتا ہے۔

ایک جانچ کرو:

دو عدد مٹی کے گملے لیجیے۔ ہر ایک میں ایک ایک چھوٹے پودا لگائیے۔ ایک گملے میں ہر روز پانی دیجیے۔ دوسرے میں پانی نہ دیجیے۔ دو تین دنوں کے بعد دیکھیں گے، پانی پانے والا پودا تروتازہ اور زندہ ہے۔ لیکن پانی نہ پانے والے گملے کا پودا مرجھا کر مر گیا ہے۔ اس سے آپ نے کیا سیکھا؟ پودے کو پانی نہ ملے تو وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح جانور بھی پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔

تو ہمیں معلوم ہوا پیڑ پودے، جانور پرندے اور انسان کوئی بھی بغیر پانی کے زندہ نہیں رہ سکتا اس لیے پانی کا دوسرا نام ''زندگی'' ہے۔

اب آپ غور کریں، اتنا پانی ہم کہاں سے پاتے ہیں؟ اگر آپ نے دیکھا ہے اور آپ کو معلوم ہے تو نیچے لکھیے۔

کنواں　　　　　پانی

آپ اپنے گھر میں پانی کہاں سے حاصل کرتے ہیں لکھیے۔

....

....

تصویروں میں کیا دیکھ رہے ہیں لکھیے :

....

....

تو سمندر، ندی اور تالاب کا پانی بھاپ بن کر اوپر جاتا ہے اور آسمان میں بادل تیار کرتا ہے۔ اسی بادل سے بارش ہوتی ہے اور بارش کا پانی زمین کی سطح پر گرتا ہے۔ بارش کے پانی کا کچھ حصہ مٹی میں جذب ہو کر مٹی کے نیچے چلا جاتا ہے اور وہاں جمع ہو کر رہتا ہے۔ باقی حصہ ندی نالے میں بہہ کر سمندر سے جا ملتا ہے اور تالاب گڈھا میں جمع ہو کر رہتا ہے۔

کنویں اور ٹیوب ویل کے ذریعے مٹی کے نیچے رہنے والا پانی کو حاصل کرتے ہیں۔مٹی کے نیچے کا پانی کبھی کبھی خود بخود زمینی سطح کے شگاف کے راستے اوپر آکر بہہ جاتا ہے۔اس کو جھرنا (چشمہ) کہتے ہیں۔ اسی جھرنوں کے پانی کو بھی ہم جمع کر کے مختلف کاموں میں استعمال کرتے ہیں۔اب ہمیں معلوم ہوا، پانی مٹی کے نیچے،مٹی کے اوپر اور آسمان کے بادلوں میں ہے۔ اس لیے پانی کے ذرائع ہوئے: کنواں، تالاب، جھیل، سمندر، نہر، ندی، جھرنا، ٹیوب ویل، بادل اور مٹی کے نیچے رہنے والا پانی۔

پانی کا مقامی ذریعہ: آپ کے محلے / گاؤں میں پانی کے جو ذرائع ہیں یاد کر کے نیچے لکھیے۔

....

تصور میں: آپ کیا دیکھتے ہیں؟

کیا آپ اس طرح کرتے ہیں؟

اس طرح کے حالات میں آپ کیا کریں گے؟

استاد کے لیے ہدایت: دونوں تصویروں کا موازنہ کر کے جماعت میں تذکرہ کریں۔

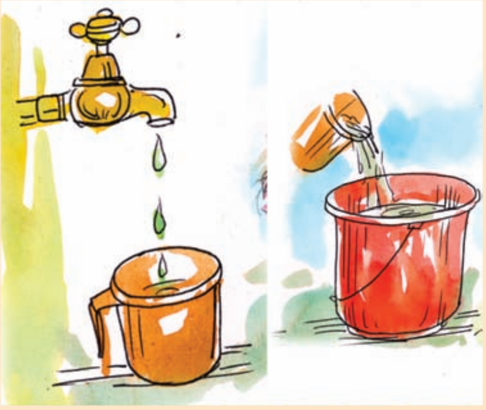

تصویر میں دکھائی دینے کی طرح آپ نل کے نیچے مگ رکھ کر بوند بوند پانی جمع کیجیے۔

غور کیجیے۔ مگ بھرنے کے لیے کتنا وقت لگتا ہے؟

....

کتنے مگ پانی سے بالٹی بھر جاتی ہے۔

....

حساب کر کے دیکھیے : ایک گھنٹے میں کتنا مگ پانی برباد ہوتا ہے۔ تو ایک دن میں کتنا پانی برباد ہوتا ہے۔ اسی طرح دس نل میں کتنا پانی برباد ہوتا ہوگا؟

حیوانات اور نباتات سب پانی استعمال کرتے ہیں۔ ہم اپنے ارادے کے مطابق پانی استعمال کرتے ہیں۔ نتیجتاً دن بدن زمین سے پانی کم ہوتا جارہا ہے۔ یعنی کنواں، تالاب، جھیل، سمندر، ندی، جھرنا، ٹیوب ویل، اور مٹی کے نیچے کا پانی دھرے دھیرے کم ہو کر خشک ہو جاتا ہے۔ اس لیے ہم سب کو ہوشیار رہنا ضروری ہے۔ صرف ضرورت کے مطابق پانی کا استعمال کریں ۔ پانی کا نل کھلا رہے تو اسے بند کر دیں۔ بلاضرورت پانی نہ ڈھالیں ۔ روزمرہ کے معمولات میں کم سے کم پانی استعمال کرنے کی عادت ڈالیں ۔ پانی کی قلت سے کن پریشانیوں کا سامنا کرنا ہوگا لکھیے۔

....

....

....

تصویر دیکھ کر لکھیے : کس پانی کو دوبارہ کس کام میں استعمال کیا گیا ہے لکھیے۔

....

....

....

استاد کے لیے ہدایت: طلبا سے کہیں کہ وہ اپنے گھر میں اوپر کے کام کو انجام دے کر آئیں۔ استاد کسی ایک بچے کے حساب کو مثال کے طور پر بلیک بورڈ میں لکھیں۔ اسی کے مطابق ہر بچہ ایک بار جو پانی استعمال ہو جایے اسے دوبارہ استعمال کرنے کے بارے میں استاد بچوں کے ساتھ مذاکرہ کریں۔

مشق

1۔ پانی کے استعمال کو لکھیے :

....

....

....

2۔ پانی کے استعمال میں کون کون سی احتیاط برتنی ہوگی لکھیے ۔

....

....

3۔ آپ اپنے گاؤں / محلے میں کہاں سے پانی لاتے ہیں لکھیے ۔

....

آپ کے لیے کام:

1۔ پانی بچایئے۔ ایک ٹکڑے کارڈ بورڈ میں لکھ کر اسے ہاتھ میں پکڑ کر جلوس کے طور پر اپنے محلے / گاؤں میں گشت کیجیے۔

(یہ کام استاد کی رہبری میں ہوگا)

2۔ اخباروں میں ''پانی کی قلت'' کے مضمون کے بارے میں لکھی گئی عبارت کو کاٹ کر اپنی کاپی پر گوند سے چپکایئے۔ جماعت میں اسی عبارت پر تذکرہ کیجیے۔

3۔ ''یوم تحفظ آب'' اپنے اسکول میں منایئے۔

پانی کس طرح گندہ ہوتا ہے؟

کیا ہوگا جانچ کر کے کالی خانے میں لکھیے:

پانی میں ہاتھ ڈالنے سے

پانی میں سڑی گلی چیزیں ملنے سے

پانی میں تنکا وغیرہ ڈالنے سے

پانی میں دھول اور مٹی ڈالنے سے

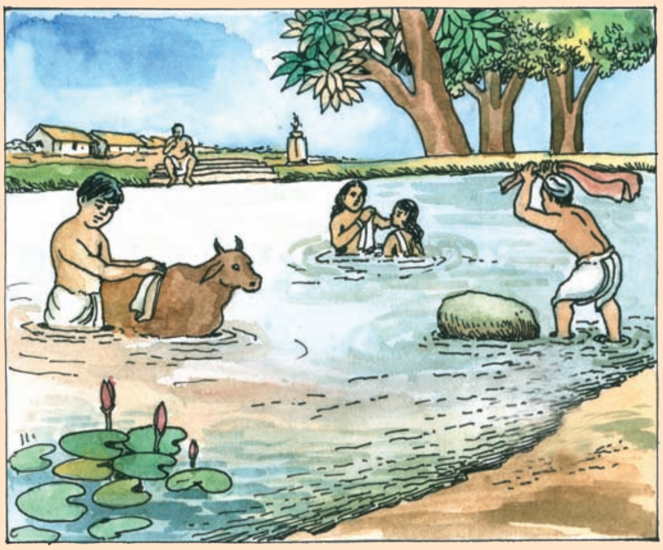

تصویر دیکھ کر تالاب میں ہونے والے کام کی ایک فہرست بنایئے:

(i) کپڑے صاف کرنا۔ (iii)

(ii) (iv)

ان میں سے کون کون سے کام تالاب کے پانی کو گندا کرتا ہے لکھیے۔

استاد کے لیے ہدایت: استاد ایک گلاس پانی لے کر جانچ کریں گے۔

اب اور ایک تالاب کو تصویر میں دیکھیے :

اس سے پہلے صفحے اور اوپر کے تصویر میں رہنے والے تالاب کے درمیان آپ کس تالاب میں نہانا پسند کریں گے اور کیوں لکھیے ۔

....

....

نیچے لکھے گیے وجوہات سے تالاب کا پانی آلودہ ہوتا ہے۔

(1) تالاب کے کنارے پاخانہ کرنے سے

(2) تالاب میں جوٹ سڑانے سے

(3) کپڑا دھونے سے

(4) گائے بھینس کو نہلانے سے

(5) پاخانہ کر کے دھونے سے

(6) دل اور کیچڑ صاف نہ کرنے سے

(7) تالاب کے کنارے برتن دھونے سے

(8) مچھلی کی کھیتی کے لیے گوبر پڑیا اور مچھلی کی خوراک تالاب میں ڈالنے سے

(9) تالاب کے کنارے درخت ہونے سے

(10) تالاب میں کوڑے کرکٹ ڈالنے سے

(11) گاؤں کی گندی پانی اور گؤشالے کے پانی کو تالاب میں چھوڑنے

تصویر دیکھ کر کن کن وجوہات سے ندی کا پانی آلودہ ہوتا ہے؟

....

....

....

....

....

کنویں کا پانی کن کن جوہات سے آلودہ ہوتا ہے تصویر کی لکھائی کو پڑھ کر اپنی کاپی میں چن کر لکھیے ۔

کنویں کے پاس
پاخانہ رہنے سے

کنویں کے اوپر کا حصہ کھلا رہنے سے

کنویں کے پاس
بڑا درخت رہنے سے

کنوین کے چاروں
طرف چبوترہ رہنے سے

گندی بالٹی کے ذریعے کنویں
سے پانی نکالنے سے

کنویں کے قریب برتن
صاف کرنے سے

صرف ایک ہی برتن
ڈال کر کنویں سے
پانی نکالنے سے

کنویں کے چاروں
طرف پانی جمنے سے

کنویں کے پاس
گندی نالی رہنے سے

ٹیوب ویل کا پانی کس طرح آلودہ ہوتا ہے اس کے وجوہات لکھیے:

کیا کرنے سے پانی آلودہ نہیں ہوگا:

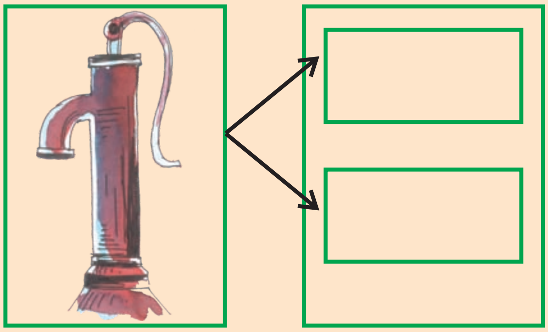

عام طور سے کنواں، ٹیوب ویل، تالاب اور ندی کا پانی ہم لوگ استعمال کرتے ہیں۔ اس لیے ان سب کا پانی آلودہ نہ ہونے کے لیے ہم سب کو ہوشیار رہنا ضروری ہے۔ جن وجوہات سے پانی آلودہ ہوتا ہے وہ کام نہ کرنے سے پانی آلودہ نہیں ہوگا۔

تو کیا کرنے سے مختلف ذرائع کا پانی آلودہ نہیں ہوگا سوچ کر لکھیے۔

کنواں کا پانی :...

....

تالاب کا پانی :...

....

ندی کا پانی :...

....

مشق

1۔ کیا کرنے سے پانی آلودہ نہیں ہوگا، اس کی ایک فہرست تیار کر کے نیچے لکھیے۔

....

....

....

....

....

....

2۔ اپنے اسکول کے ٹیوب ویل کا پانی آلودہ نہ ہونے کے لیے آپ کیا کریں گے لکھیے۔

....

....

3۔ کیا ہوتا ہے؟

(i) آلودہ پانی پینے سے

(ii) آلودہ پانی میں نہانے سے

4۔ کنواں میں بلیچنگ پاؤڈر/فٹکری/ کلورین کیوں ڈالا جاتا ہے۔

....

آپ کے لیے کام:

آپ کے علاقے کے کنواں ، ٹیوب ویل یا تالاب کے پاس جا کر وہاں کا پانی کس طرح آلودہ ہوتا ہے، کاپی میں لکھ کر لائیے اور جماعت میں تذکرہ کیجیے۔